السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لڑکا اپنی زکوۃ والدین کو کھانا کپڑا بنانے، قرض ادا کرنے کے لیے دے سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن پاک میں ارشاد ہے:

قُلْ مَا اَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ

(اس آیت کے ماتحت ہر قسم کی خیرات ماں باپ کو قریبوں کو دینا جائز معلوم ہوتا ہے، مگر علماء کرام ماں باپ کو زکوۃ دینے سے مانع ہیں۔ (جلد ۴۱۔ نمبر ۶۶ اہل حدیث

شرفیہ:... آیۃ مذکور فی الجواب علاوہ زکوٰۃ کے ہیے، بحکم حدیث نبوی

انت ومالک لابیک رواہ ابن ماجہ وطبرانی، جامع صغیر سیوطی، وحدیث نبوی ان اطیب ما اکلتم من کسبکم وان اولادکم من کسبکم)) (رواہ الترمذی والنسائی وابن ماجہ) ((وفی روایۃ ابی داؤد والدارمی ان اطیب ما اکل الرجل من))

(کسبہ وان ولدہٗ من کسبہ)) (مشکوٰۃ ص ۲۴۲ جلد ۲

(ثابت ہوا کہ بیٹے کا مال باپ کا مال ہے، تو پھر اپنی زکوٰۃ آپ ہی کھا جائے گا۔ زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۶۶

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7ص 270-271

محدث فتویٰ